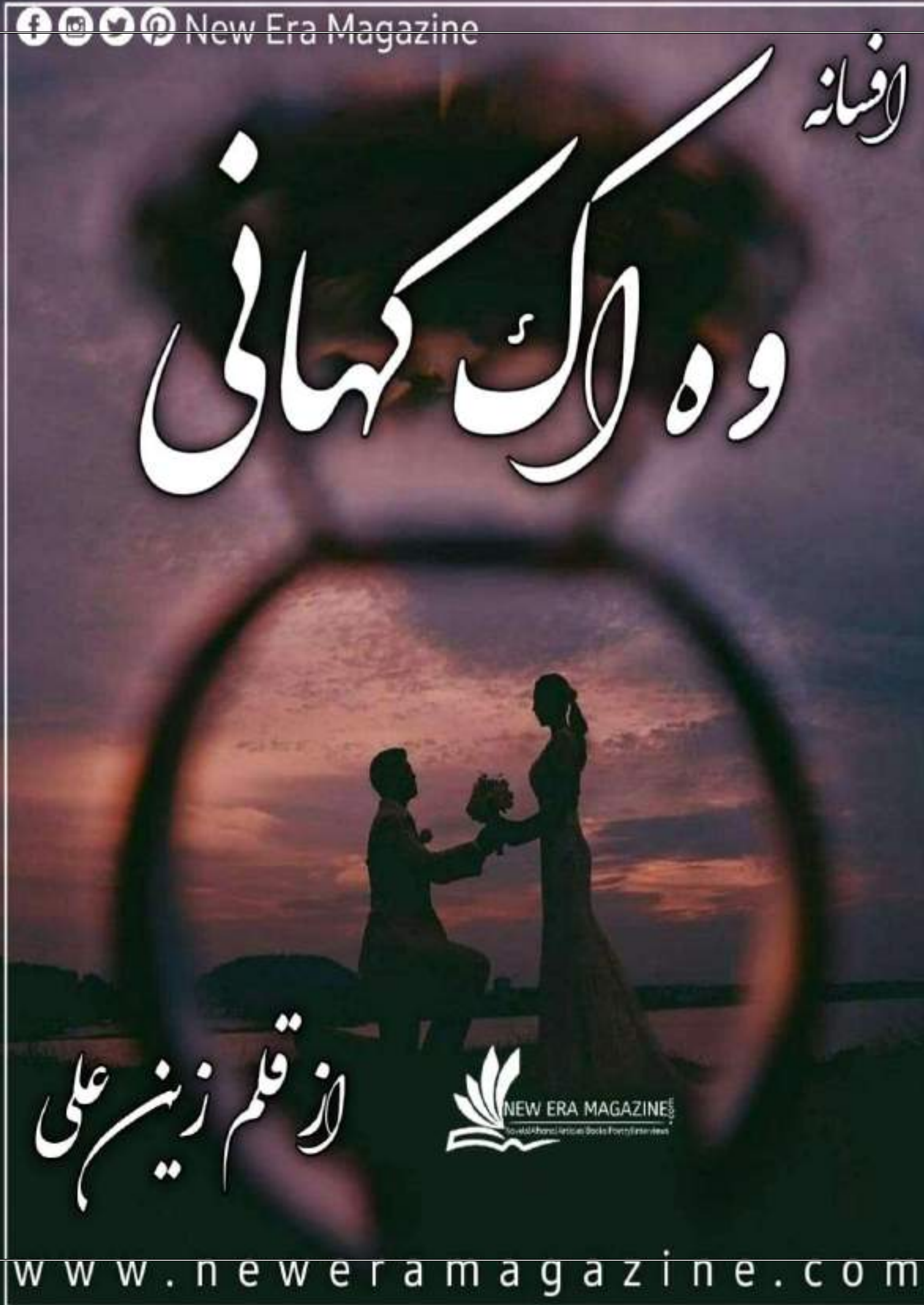
New Era Magazine
افسانہ
وہ اک کہانی
از قلم زین علی
NEW ERA MAGAZINE
www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وہ اک کہانی

(افسانہ)

از زین علی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز, افسانہ کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشاللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

ان دنوں وہ اپنے ماموں کے گھر رہنے گئ تھی۔ چلیں پہلے میں آپکو "اسکے" بارے میں بتا دیتا ہوں۔ جس کے بارے میں آپ ابھی پڑھیں گیں۔ اسکا نام ایدا تھا۔ اس کی عمر بیس کے قریب تھی۔ اسکی سانولی سی رنگت، موٹی آنکھیں، گلابی ہونٹ اور گھنگرالے بال سب کو بہت اچھے لگتے تھے۔ جو بھی اس سے ملتا اسکی تعریف کیا کرتا۔ اور وغیرہ وغیرہ۔ آپ نے ایدا کا بورنگ سا تعارف تو پڑھ لیا۔ اب آگے کی کہانی پڑھیئے۔

شام کا وقت تھا اور ہوا کے ٹھنڈے جھونکے ایدا کے چہرے سے ٹکرا رہے تھے۔ اس کے سیاہ گھنگرالے بال ہوا میں لہرا رہے تھے۔ وہ باغیچے کی نرم گاس پہ بیٹھی کوئی رومانی ناول پڑھ رہی تھی۔ پھولوں کی خوشبو میں بیٹھ کر پڑھنا کسے اچھا نہیں لگتا۔

"ماموں بلا رہے ہیں۔" نور ایدا کے کان کے قریب جا کر چیخی تھی۔ "جلدی اندر پہنچو!"

"چیخ کیوں رہی ہو۔" ایدا ایک دم سے اچھلی تھی۔ "مجھے ڈرا کر غائب ہو گئ۔"

نور وہاں سے جا چکی تھی۔ ایدا نے گاس پہ گرا ہوا ناول اٹھایا اور اندر چلی گئ۔

اس سے آگے ماموں سے وہ بورنگ اور رسمی سی باتیں کرے گی اور اپنے کمرے میں پہنچ جائے گی۔ افسانہ لکھنے کے اصول کے مطابق وہ بورنگ اور رسمی باتیں تفصیل سے لکھنی تو چاہیئے لیکن میں اصل کہانی کی طرف آنا چاہتا ہوں۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسی شام وہ اور اس کی کزن تسلیم دونوں اردو بازار کیلئے گھر سے نکلیں۔ تسلیم نے برقع پہن رکھا تھا جبکہ ایدا نے صرف سر پہ ڈوپٹہ اوڑھ رکھا تھا۔

گلی کی نکڑ پہ کچھ شریر سے لڑکے کھڑے ہر آتی جاتی لڑکی کو چھیڑ رہے تھے اور جاہلوں کی طرح ہنس رہے تھے۔

"تسلیم خالا ہمیں بھی ملواؤ اس حسینا سے۔" وہ دونوں گلی کی نکڑ پہ پہنچی تو ایک لڑکے نے آواز لگائی۔

ایدا کا چہرہ غصے سے لال ہو گیا۔ اس نے سب لڑکوں کو گھور کر دیکھا جو کہ اندھا دھن ہنس رہے تھے۔

"بھاگو! اس نے اپنی چپل اتار لی۔" ایک لڑکے نے اعلان کیا تو سب وہاں سے بھاگ گئے۔

"تم حیسنا نہیں ڈائن ہو۔ میرے دوستوں کو ڈرا کے رکھ دیا۔" یہ وہی لڑکا تھا جس نے پہلے آواز لگائی تھی۔

لڑکا تقریباً ہینڈسم تھا۔ اسکا اونچا قد اور کثرت شدہ جسم، کالے بال اور اچھے کپڑے سب کو اچھے لگتے تھے۔ لیکن اسکا یہ گنڈو والا لہجہ اور عادات کم ہی کسی کو اچھی لگتیں تھیں۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"تم کون سا بڑے ہیرو ہو۔ بکواس سی فلم کے گنڈے لگ رہے ہو۔" ایدا اس کے سامنے آکر کھڑی ہو گئ۔ چپل اسکے ہاتھ میں ہی تھی۔ ان دونوں کے درمیان بہت کم فاصلہ باقی تھا۔

"تو تم کون سا بہت زیادہ خوبصورت ہو۔ تم ڈائن ہو وہ بھی گنجی ڈائن۔ ویسے دل کا برا نہیں ہوں میں۔ مجھ سے دوستی کرو گی۔"

"یہ چپل دیکھی ہے۔"

"چپل سے ڈر نہیں لگتا لیکن اس کے پڑنے سے ضرور لگتا ہے۔" اتنا کہہ کر وہ لڑکا وہاں سے بھاگ گیا۔

"چلو ایدا چلیں۔" تسلیم نے ایدا کا بازو پکڑا اور چلنے لگی۔

"یہ جاہل کون تھا؟"

"یہ اکرام تھا۔ ہمارے محلے کے بدمعاش پارٹی کا لیڈر۔"

"ہینڈسم تو تھا لیکن حرکتیں......" ایدا نے آدھی بات منہ میں ہی چبالی۔

تو آپ نے اکرام اور ایدا کی پہلی ملاقات پڑھ لی۔ اب جلدی سے بھاگتے ہوئے دوسری ملاقات کی طرف چلتے ہیں۔

وہ دونوں کتابیں خرید کر بازار سے نکل رہیں تھیں۔

"تم نے اپنا نام نہیں بتایا۔"

"تم! تم ہمارا پیچھا کر رہے ہو۔"ایدا اکرام کو دیکھ کر حیران کم خوش زیادہ تھی۔

"ہاں کر رہا تھا۔اب میرے سوال کا جواب دو۔"

"ایدا علی راجپوت۔"

"نام تو بہت مشکل سا ہے۔ادا... ایدا..."

"تو مجھے کون سا تمہاری بیوی بننا ہے۔جواب تمہارے لئے میں اپنا نام ہی بدل لوں۔"

"بن جاؤ بیوی پھر سب تمہیں بیگم اکرام کہیں گیں۔اس طرح نام بدلنا نہیں پڑے گا۔"اکرام نے زوردار قہقہہ لگایا۔

ایدا اسکی بات سن کر ہلکا سا مسکرائی پھر جھٹ سے اپنی چپل اتار کر اسے دکھانے لگی۔

"لگتا ہے تم اپنی کٹ لگوا کر ہی رہو گے۔"

"اچھا پھر ملتے ہیں۔"

اتنا کہہ کر اکرام بھاگ گیا۔

"کتنا کیوٹ ہے۔"

"او بہن واپس آجاؤ خیالوں کی دنیا سے۔"تسلیم نے اسے جنجھوڑ کر کہا۔"چلو چلیں۔"

"ہاں چلو۔اوئے ابھی تو گول گپے بھی کھانے ہیں۔"

NEW ERA MAGAZINE
Novel|Afsana|Article|English|Poetry|Interview

گول گپے کھانے کے بعد تسلیم اور ایدا گھر پہنچ گئیں۔

وہ دونوں تسلیم کے کمرے میں بیٹھی تھیں۔ کھلی کھڑکی سے ٹھنڈی ہوا بے دھڑک اندر گھس رہے تھے۔

"یہ کتاب بہت اچھی ہے۔" ایدا نے شاپر سے ایک موٹی سے کتاب نکالتے ہوئے کہا۔

"تم لازمی پڑھنا۔"

"آئی ماں! کس نے میرا سر پھوڑ ڈالا۔" تسلیم چیخی۔

"کیا ہوا۔" ایدا نے فکر مندی سے پوچھا۔

"میرے سر پہ کسی نے یہ پتھر مارا۔" تسلیم نے بیڈ پہ گرے پتھر کو اٹھایا۔ پتھر کے گرد کاغذ لپٹا ہوا تھا۔

"باہر سے مارا ہے کسی نے شاید۔" ایدا نے کہا اور بھاگ کر کھڑکی سے باہر دیکھنے لگی۔

باہر گلی میں اکرام کھڑا تھا۔ اسکے چہرے پہ شرارت نمایاں تھی۔

"مجھے دو۔" ایدا نے تسلیم سے کاغذ کھینچا۔ "یہ اکرام کا خط ہے۔ تمہارے نہیں میرے لئے ہے۔"

"لو پڑھو مرو۔"

چلیں اب میں یہ بھی بتا دیتا ہوں خط میں لکھا کیا تھا۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میری پیاری ایدا علی راجپوت

امید ہے تم بلکل ٹھیک نہیں ہو گی۔ کوئی لڑکی ٹھیک رہ ہی نہیں سکتی مجھے دیکھنے کے بعد لیکن تم ٹھیک ٹھاک لگ رہی ہو۔ اصل بات کی طرف آتا ہوں۔ تم مجھے پسند ہو۔ مجھے تم سے ملنا ہے۔ اگر تم ملنا چاہتی ہو تو کل شام چھے بجے میرے گھر آ جانا۔ کیسے آنا ہے خود سوچو۔

تمہارا پیارا عاشق

اکرام

ایدا نے خط کو تین چار پڑھا پھر پھاڑ کر کوڑے دان میں پھینک دیا۔ اس کے چہرے پہ مسکراہٹ پھیل چکی تھی۔ آنکھوں میں خوشی ناچنے لگی تھی اور دل میں اکرام کیلیے محبت بڑھنے لگی تھی۔

"کیا لکھا تھا اس میں ؟" تسلیم نے پوچھا۔ "بولو بھی اب۔"

"ملنا چاہتا ہے۔ کہہ رہا تھا میرے گھر آ جاؤ۔"

"پاگل تو نہیں ہو گئی کیا۔ امی یا ابو کو پتا چلا تو شدید ناراض ہو گیں۔ اور اگر بھائی کو بتا چل گیا تو زندہ نہیں رہنے دے گیں۔"

اب خط کے بعد تسلیم رسمی، پرانی اور اکتا دینے والی باتیں کرے گی۔ پھر ایدا اسے منا لے گی اور دونوں کسی طرح اکرام کے گھر پہنچ جائیں گیں۔

"گل بتا رہی تھی تمہارے بارے میں۔" وہ دونوں اکرام کی امی سے باتیں کر رہیں تھیں لیکن اصل میں ایدا کا دھیان کہیں اور تھا۔ وہ بار بار دروازے کی طرف دیکھ رہی تھی۔

"یہ میرا بیٹا ہے اکرام۔" اکرام کمرے میں داخل ہوا تو اسکی امی نے لاڈ سے ان دونوں کو بتایا۔

اکرام نے اسے چھت پہ آنے کا اشارہ کیا اور کمرے سے نکل گیا۔

"کہاں جا رہی ہو۔" ایدا کمرے سے واش روم کا بہانہ کر کے نکلی تو کچن سے آتی گل نے پوچھا۔

"تمہارے بھائی سے ملنے چھت پہ جا رہی ہوں۔"

"کیا...."

"ارے پگلی واشروم جا رہی ہوں۔"

"ہائے اللہ میں تو ڈر ہی گئی تھی۔" گل نے فلمی انداز میں کہا اور اندر تسلیم کے پاس چلی گئی۔

ایدا نے دائیں بائیں دیکھا اور چپکے چپکے چھت پہ چلی گئی۔ چھت پہ ایک کمرے کے باہر اکرام کھڑا اسے آتے دیکھ رہا تھا۔

"آ گئی میری کالو۔"

"ایسے بات کرنی ہے تو میں جاتی ہوں۔"

"اچھا رکو تو۔"

اکرام نے ایدا کا بازو پکڑ کر اسے اپنے قریب کر لیا۔ دونوں ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھ رہے تھے۔

"مجھے تم سے محبت ہو گئی ہے۔ میں دن، رات اور صبح و شام تمہیں یاد کرتا ہوں۔ تم میرا چاند ہو۔ مجھ سے شادی کرو گی؟"

"کیا شادی؟ مجھے تم معاف کرو بھئی۔"

ایدا نے اپنا بازو چھڑوایا اور تیزی سے چلتی ہوئی نیچے پہنچ گئی۔ اسے اکرام پہ انجان سا غصہ تھا۔

اس نے تسلیم کو لیا اور گھر پہنچ گئی۔

جب غصہ ہونے کی وجہ اسے سمجھ نہ آئی تو ایک موٹا سا ناول نکال کر پڑھنے لگی۔

وقت کی کمی کے باعث کہانی کو کچھ دن آگے لے جاتے ہیں۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ایدا.... بات تو سن لو میری۔"

اس روز ایدا اور تسلیم بازار جا رہیں تھیں۔راستے میں اکرام ان کے پیچھے پیچھے چلنے لگا۔ وہ بہت پریشان اور دکھی لگ رہا تھا۔بال بکھرے ہوئے تھے اور آنکھوں میں نمی سی تھی۔

"نہیں سننی مجھے تمہاری بات۔دفع ہو جاؤ یہاں سے۔"

"پلیز ایدا صرف ایک منٹ۔"

فضا میں چٹاخ کی آواز گونج اٹھی۔ایدا نے اکرام کے منہ پہ زوردار تھپڑ رسید کیا تھا۔

"ہو گیا دل راضی؟اب میری بات سنو۔"

"میں نے کہا جاؤ یہاں سے۔"

فضا میں پھر سے چٹاخ کی آواز گونج اٹھی۔اس بار اکرام نے ایدا کے منہ پہ تھپڑ رسید کیا تھا۔اس بار فضا میں ایدا کی چیخ بھی بلند ہوئی تھی۔

"تم نے میرا دل توڑا ہے۔"اکرام اتنا کہہ کر وہاں سے چلا گیا۔

ایدا گال پہ ہاتھ رکھے اسے جاتا دیکھتی رہی۔

"سمجھ کیا رکھا اس کتے نے خود کو۔"

"چلو ایدا۔"تسلیم نے کہا اور اسکا بازو پکڑ کر گھر کی طرف چلنے لگی۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کہانی بہت جلد اختطام کو پہنچ گئی۔دوسال بعد پھر ایدا اپنے ماموں کے ہاں رہنے آئی۔

اس بار جب وہ اکرام سے ملی تو اسکی ملاقات اس کی بیوی اور بچے سے بھی ہو گئی۔

****

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیوایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگرآپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیوایرا میگزین